السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو پروپیگنڈہ کیا گیا ہے کہ امام شیخ محمد بن الواہاب رحمۃ اللہ علیہ کے پیروکاروں نے جب جزیرۃ العرب پر قبضہ کیا اورمدینہ منورہ پہنچے توانہوں نے مسجد نبوی میں واقع روضہ شریف میں اپنے گھوڑ باندھ دیئے تھے کیا یہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات بالکل صحیح نہیں ہے بلکہ یہ جھوٹ اور حق کی مخالفت ہے ۔ مشہور بات یہ ہے کہ امام محمد بن عبدالوہاب کے پیروکاروں نے جب مدینہ منورہ پر قبضہ کیا توانہوں نے یہاں سلفی دعوت کی نشرواشاعت کا کام کیا ۔ اس توحید کی حقیقت کو بیان کیا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کو معبوث فرمایا تھا اور جس شرک اکبر میں لوگ بتلا ہو چکے تھے اس کی انہوں نے تردید کی مثلا رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی سے استغاثہ آپ سے مدد طلب کرنا بقیع میں مدفون صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اہل بیت اوراولیاء سے اسغاثہ نبی ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر شہداء احد سے استغاثہ کی انہوں نے تردید کی اور لوگوں کو اسلام کی حقیقت بتائی اوراس وقت حجاز وغیرہ میں جن بدعات وخرافات کا دور دورہ تھا ان کی انہوں نے مذمت کی اس کے علاوہ اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ انہوں نے قبر شریف یا روضہ کی توہین کی یا یہ کہتا ہے کہ انہوں نے معاذاللہ نبی کریم ﷺ کی توہین کی یا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اوراولیاء اللہ میں سے کسی کی شان میں گستاخی کی تووہ جھوٹ بولتا افتراء پروازی کرتا خلاف واقعہ اور خلاف حقیقت بات کرتا ہے کتب تاریخ ان دلائل سے بھری پڑی ہیں جو ہماری بات کی شہادت دیتی اور افتراء پروازوں کے جھوٹ کو طشت ازبم کرتی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی اور آپ کو بھی دین میں تفقہ اورثابت قدمی عطاء فرمائے کہ ہم اس سے ملاقات کے دن تک اس کہ دین سے وابستہ رہیں مجھے اور آپ کو لغزشوں سے محفوظ رکھے وہی کارساز وقادر ہے ہم اللہ عزوجل سے یہ بھی دعاء کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے تمام علماء اور تمام داعیان ہدایت کو معاف فرمایئے ہمیں اور آپ کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطاء فرمائے ہم سب کو حق کے سمجھنے اوراس پر عمل کرنے کی توفق سے نوازے اوراس سے بچنے کی توفیق سے سرفراز فرمائے ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38